ایگزیکٹو خلاصہ

پروجیکٹ کی تفصیل

اس منصوبے میں ٹرینچ لیس ٹیکنالوجی کے ذریعے لاہور کے سیوریج سسٹم کو بہتر بنانے، بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ تیزی سے ہونے والی شہر کاری اور انفرا سٹرکچر کے دباؤ کو دور کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ لاہور واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی (واسا لاہور) کا مقصد موجودہ سیوریج اسکیموں کو نئے ٹرنک سیور سے جوڑنا ہے تاکہ بارش کے پانی کے نالوں میں مہنگے اور ماحولیاتی طور پر نقصان دہ سیوریج پمپنگ کی ضرورت کو کم کیا جاسکے۔ ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (AIIB)کی مالی اعانت سے شروع کیے جانے والے اس اقدام میں ٹرنک سیور کی تعمیر شامل ہے جو موجودہ نظاموں کے ساتھ ضم ہو کر سیوریج کو بارش کے پانی کے نالوں کے چینلز میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔ اس منصوبے میں 33 کلومیٹرسیور نیٹ ورک کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جس میں مائیکرو ٹنلنگ اور پائپ جیکنگ ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا ہے، اور گلشن راوی میں 688 کیوسک کی گنجائش کے ساتھ ایک ڈسپوزل اسٹیشن کی تعمیر بھی شامل ہے۔ یہ بنیادی ڈھانچہ 64 مربع کلومیٹر پر 2.35 ملین افراد کی مدد کرے گا اور انٹرمیڈیٹ پمپنگ کو ختم کرکے اخراجات کو بچائے گا۔

اس منصوبے میں جینڈر ایکشن پلان (GAP) بھی شامل ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ منصوبے کے علاقے میں خواتین منفی طور پر متاثر نہ ہوں اور سیوریج کے بہتر انتظام سے فائدہ اٹھائیں۔ جینڈر ایکشن پلان کا مقصد جینڈر مسائل کو حل کرنا، ایک بہتر ماحول فراہم کرنا اور عوامی صحت کو بہتر بنانا ہے،خاص طور پر کھلے نالوں میں نکاسی آب سے پیدا ہونے والی میتھین اور ہائیڈروجن سلفائیڈ جیسی خطرناک گیسوں کے اثرات کو کم کرکے صحت عامہ کو بہتر بنانا ہے، جو کھلی نالیوں میں سیوریج کی ضمنی پیداوار ہیں۔ مزید برآں، اس منصوبے کا مقصد انفرا سٹرکچر کے نقصان سے ہونے والے مالی نقصانات کو کم کرنا اور زیر زمین پانی کے معیار کو بہتر بنانا ہے۔ اس منصوبے میں دیگر ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ تنازعات سے بچنے کے لئے ٹرنک سیور کی الائنمنٹ پر نظر ثانی کرنا اور ایک جامع فزیبلٹی اسٹڈی کے ذریعے اسٹیک ہولڈرز کو شامل کرنا شامل ہے۔ ان سماجی و ماحولیاتی اجزاء پر توجہ مرکوز کرکے ، یہ منصوبہ نہ صرف انفرا سٹرکچر کو بڑھاتا ہے بلکہ کمیونٹی کے معیار زندگی میں بھی مثبت کردار ادا کرتا ہے۔

جینڈر ایکشن پلان (GAP)کے لئے قانونی فریم ورک

اس منصوبے کے لیے جینڈر ایکشن پلان (GAP) میں پاکستان میں جینڈر مسائل کو حل کرنے کے لیے قومی پالیسیوں اور ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (AIIB) کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک (ESF) کو ضم کیا گیا ہے۔ ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (AIIB) کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک (ESF)میں فیصلہ سازی میں خواتین کی شرکت کو فروغ دیتے ہوئے جینڈر کی بنیاد پر خطرات کو کم کرنے اور مثبت جینڈر نتائج کو بڑھانے کے اقدامات شامل ہیں۔ یہ SDG-5 جینڈر مساوات کے ساتھ بھی مطابقت رکھتا ہے ، جس میں صنفی مساوات ، خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے اور سیاسی اور معاشی شعبوں میں خواتین کی مکمل شرکت پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ جینڈر ایکشن پلان صنفی مساوات میں حصہ ڈالتے ہوئے پانی کی سہولیات اور حفظان صحت پر زور دیتا ہے۔

قومی سطح پر، پاکستان کی جینڈر پالیسیوں میں تمام شعبوں میں جینڈر کو مرکزی دھارے میں لانے، خواتین کی صحت، تعلیم اور معاشی شرکت کو فروغ دینے اور جینڈر کی بنیاد پر تشدد سے نمٹنے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ جینڈر ایکشن پلان قومی قوانین جیسے پنجاب پروٹیکشن آف ویمن اگینسٹ وائلنس ایکٹ اور کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ ایکٹ کے ساتھ ساتھ چائلڈ لیبر قوانین کی تعمیل کو یقینی بناتا ہے۔ مزید برآں، ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کے فریم ورک میں معذور افراد، ٹرانس جینڈر افراد اور پسماندہ برادریوں کے لئے اہتمام شامل ہیں، جو منصوبے میں شمولیت کو یقینی بناتے ہیں۔

طریقہ کار

اس منصوبے کے لئے جینڈر سروے معیاری اور مقداری طریقوں کے امتزاج کا استعمال کرتے ہوئے کیا گیا تھا ، جس میں بالمشافہ انٹرویو ، فوکس گروپ مباحثہ (FGD) اور اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت شامل ہیں۔ سروے کا مقصد منصوبے کے علاقے میں خواتین کی آبادیاتی اور سماجی و اقتصادی صورتحال کا جائزہ لینا، ان کی ترجیحات کو شامل کرنا اور ان پر منصوبے کے ممکنہ اثرات کا تجزیہ کرنا تھا۔ اعداد و شمار مرد اور خواتین گنتی کرنے والوں

کی ایک ٹیم نے جمع کیے تھے، جس میں ٹرنک سیور روٹ اور ڈسپوزل اسٹیشن کے قریب رہنے والی خواتین پر توجہ مرکوز کی گئی تھی۔ اخلاقی طریقوں اور صنفی حساسیت کو ہر وقت برقرار رکھا گیا ، اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ مشاورت کا عمل ثقافتی اصولوں کا احترام کرے۔ جمع کردہ اعداد و شمار کا تجزیہ کیا گیا ہے اور پروجیکٹ کے علاقے میں خواتین کی ضروریات اور چیلنجوں کو حل کرنے کے لئے جینڈر ایکشن پلان (GAP) میں شامل کیا گیا ہے۔

منصوبے کا رقبہ ضلع لاہور کے اندر آتا ہے، جس کی آبادی 1,259,592 ہے، جس میں 2050 تک 2.35 ملین کا اضافہ متوقع ہے۔ مختلف قصبوں میں سروے کیے گئے، اسٹرکچرڈ انٹرویوز اور فوکس گروپ مباحثہ (FGD) کے ذریعے بنیادی اعداد و شمار جمع کیے گئے، ساتھ ہی مردم شماری کے اعداد و شمار جیسے ثانوی ذرائع کا جائزہ لیا گیا۔ تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ اس علاقے میں خواتین کا طرز زندگی متنوع ہے، جس میں سماجی طبقات اور دیہی بمقابلہ شہری ماحول کے درمیان قابل ذکر تعلیمی تفاوت ہے۔ اگرچہ لاہور میں بہت سی خواتین کو اعلی تعلیم اور کاروباری مواقع تک رسائی حاصل ہے ، لیکن روایتی صنفی کردار اب بھی غالب ہیں۔ سروے میں لسانی، ثقافتی اور غذائی ترجیحات پر بھی روشنی ڈالی گئی، جو خواتین کے سماجی و معاشی حالات کی جامع تفہیم فراہم کرتی ہیں۔

جینڈر مشاورت

مجوزہ سیوریج منصوبے کے لئے صنفی مشاورت کے عمل کا مقصد ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کی صنفی رہنما خطوط اور ماحولیاتی اور سماجی پالیسی (ESP) کے مطابق، منصوبے کے پورے لائف سائیکل میں خواتین اور کمزور گروہوں کے لئے مساوی شرکت اور فوائد کی تقسیم کو یقینی بنانا ہے۔ اس مشاورت میں صنفی اثرات کا جائزہ لینے، خواتین کے نقطہ نظر کو شامل کرنے، صنفی مساوات کو فروغ دینے اور کمیونٹی کی شرکت کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ یہ رائے جمع کرنے اور شمولیت کو یقینی بنانے کے لئے فوکس گروپ مباحثے ، سروے اور کمیونٹی میٹنگز جیسے ٹولز کا استعمال کرتا ہے۔ اہم نتائج صحت کے خطرات، معاشی مواقع، معلومات تک رسائی، اور موجودہ سیوریج انفراسٹرکچر کے بارے میں خدشات کو ظاہر کرتے ہیں. خواتین نے بہتر حفاظتی اقدامات، روزگار کے مواقع پیدا کرنے، ہنر مندی کی تربیت اور صنفی طور پر حساس شکایات کے میکانزم کی ضرورت پر زور دیا۔ سفارشات میں صلاحیت سازی، بہتر مواصلاتی حکمت عملی، اور پائیدار صنفی حساس نتائج کو یقینی بنانے کے لئے جاری مصروفیت شامل ہیں.

مجوزہ سیور لائن کے ساتھ 138 خواتین نے صنفی مشاورت کے سیشنز میں تعلیم، فیصلہ سازی میں شرکت، تربیت کی ضروریات اور کمیونٹی کے اہم مسائل کے بارے میں معلومات جمع کیں۔ زیادہ تر شرکاء خواندہ تھے ، 32فیصدکے پاس گریجویٹ ڈگری تھی اور 20فیصدکے پاس ماسٹر ڈگری تھی۔ گھریلو کاموں اور سماجی ذمہ داریوں میں خواتین کی شرکت زیادہ تھی لیکن سرکاری ملازمت، مزدوری کے کام اور جائیداد کے فیصلوں جیسے شعبوں میں کم تھی۔ تربیت کی ضروریات نمایاں تھیں ، 27فیصد خواتین نے مہارت کی تربیت خاص طور پر روایتی مہارتوں ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ ، اور پیشہ ورانہ کورسز میں دلچسپی کا اظہار کیا ۔ جن اہم مسائل کی نشاندہی کی گئی وہ صفائی ستھرائی کا ناقص نظام، ٹریفک جام اور پانی کا جمود تھا، جس نے ان کی روزمرہ کی زندگی کو نمایاں طور پر متاثر کیا۔ اس منصوبے کے کوریڈور آف امپیکٹ (COI) میں معذور افراد، ٹرانس جینڈر افراد، پسماندہ برادریوں یا اقلیتی گروہوں کی نشاندہی نہیں کی گئی تھی۔

شرکاء عام طور پر منصوبے کے بارے میں پرامید تھے ، 66فیصد پہلے ہی سیوریج منصوبوں سے آگاہ تھے۔ ان کا ماننا تھا کہ اس سے روزگار، نقل و حرکت، آمدنی پیدا کرنے اور مجموعی معیار زندگی میں بہتری آئے گی جبکہ بے روزگاری میں کمی آئے گی۔ سماجی و ثقافتی اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ زیادہ تر خواتین مقامی این جی اوز (NGOs)سے لاعلم تھیں ، حالانکہ سماجی ہم آہنگی کو معمول کے طور پر رپورٹ کیا گیا تھا۔ پانی، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور ٹھوس فضلہ جمع کرنے جیسی ضروری خدمات تک رسائی کافی تھی، اور شرکاء کی اکثریت میونسپل پانی کی فراہمی پر منحصر تھی، گیس اور دیگر سہولیات بھی وسیع پیمانے پر دستیاب تھیں۔ منصوبے کے علاقے میں کسی قسم کے تنازعات یا ثقافتی ورثے کے مقامات کی اطلاع نہیں ملی۔

جینڈر ایکشن پلان کی تیاری

اس منصوبے کے لیے تیار کیا گیا جینڈر ایکشن پلان (GAP) صنفی مساوات، شمولیت اور خواتین کو سماجی و اقتصادی طور پر بااختیار بنانے کے لیے ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک(AIIB) کے ماحولیات اور سماجی فریم ورک (ESF) کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ یہ صنفی مساوات پر اقوام متحدہ کے پائیدار ترقیاتی ہدف نمبر 5 کے حصول

کے لئے ایک روڈ میپ کے طور پر کام کرتا ہے۔ جینڈر ایکشن پلان تمام منصوبوں کے اجزاء میں صنفی مسائل کو ضم کرنے، خواتین کی شرکت کو بڑھانے، صحت اور صفائی ستھرائی کے بارے میں شعور اجاگر کرنے اور صنفی بنیاد پر تشدد سے نمٹنے کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ اہم مقاصد میں صنفی حساسیت کی تربیت کا انعقاد، کمیونٹی کی شمولیت کو فروغ دینا، اور اس بات کو یقینی بنانا شامل ہے کہ ڈیزائننگ، نفاذ، نگرانی اور تشخیص کی سرگرمیوں میں خواتین اور پسماندہ گروہوں کو شامل کیا جائے۔

جینڈر ایکشن پلان کو نافذ کرنے کے لئے ، منصوبے میں سیوریج مینجمنٹ اور حفظان صحت کے بارے میں آگاہی کی تربیت ، خواتین کے لئے استعداد کار میں اضافہ اور معاشی مواقع جیسے مختلف اقدامات پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ سرگرمیوں میں شرکاء کو محفوظ فضلے کو ٹھکانے لگانے اور ناکافی سیوریج سسٹم کے معاشی اثرات کے بارے میں تعلیم دینا شامل ہے جبکہ صفائی ستھرائی کے انتظام میں مہارت کو بڑھانے کے لئے تربیت فراہم کرنا شامل ہے۔ مزید برآں، بچوں کی مزدوری کی روک تھام اور آگاہی مہموں کے ذریعے صنف کی بنیاد پر تشدد سے نمٹنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ اس منصوبے کا مقصد خواتین اور لڑکیوں کے لئے صحت کے بہتر نتائج، وسائل تک رسائی میں صنفی مساوات میں اضافہ، اور منصوبے پر عملدرآمد کے دوران بہتر حفاظت اور سلامتی ہے۔ ان اقدامات کے لئے تخمینہ بجٹ 8,615,000 روپے ہے، جو صنفی مساوات کے حصول اور خواتین کو مؤثر طریقے سے بااختیار بنانے کے لئے وسائل مختص کرنے کو یقینی بناتا ہے۔

شکایات کے ازالے کا طریقہ کار

شکایات کے ازالے کے طریقہ کار (GRM) کا مقصد منصوبوں سے متاثر ہونے والے افراد کے حقوق کا تحفظ کرنا ہے، جس میں صنف سے متعلق شکایات، خاص طور پر خواتین اور پسماندہ گروہوں کی شکایات پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ یہ ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (AIIB) کی ماحولیاتی اور سماجی پالیسی کے مطابق تشکیل دیا گیا ہے، احتساب، شفافیت اور موثر مواصلات کو یقینی بناتا ہے. شکایات کے ازالے کے طریقہ کار مختلف اسٹیک ہولڈرز کی شکایات کو دور کرنے کے لئے ایک منظم عمل فراہم کرتا ہے ، جس کا مقصد ممکنہ تنازعات اور منصوبے کے منفی اثرات کو روکنے کے لئے بروقت اور منصفانہ حل ہے۔ پنجاب، پاکستان میں، شکایات کے ازالے کے طریقہ کار ایک مضبوط قانونی فریم ورک کے اندر کام کرتا ہے جس میں صنفی مساوات کی حمایت کرنے والے متعدد قوانین شامل ہیں، جیسے آئین پاکستان اور پنجاب پروٹیکشن آف ویمن اگینسٹ وائلنس ایکٹ۔ ادارہ جاتی میکانزم، بشمول خواتین کی حیثیت پر پنجاب کمیشن اور صنفی بنیاد پر تشدد کے لئے ہیلپ لائن، اس نظام کی مزید حمایت کرتے ہیں۔ شکایات کے ازالے کا طریقہ کار گمنام رپورٹنگ کی سہولت فراہم کرتا ہے اور شکایت کنندگان کی حفاظت اور رازداری کو ترجیح دیتا ہے جبکہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ان کی آواز سنی جائے ، اس طرح منصوبے سے منسلک ماحولیاتی اور معاشرتی خدشات کو حل کرنے میں شمولیت کو فروغ ملتا ہے۔

ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کی ماحولیاتی اور سماجی پالیسی (ESP) اور متعلقہ معیارات کے مطابق منصوبے سے متاثرہ افراد اور اسٹیک ہولڈرز کے خدشات اور شکایات کو دور کرنے کے لئے ایک مناسب پروجیکٹ کی سطح پر شکایات کے ازالے کا طریقہ کار قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ تیاری کے مرحلے کے لئے دو سطحی شکایات کے ازالے کا طریقہ کار پہلے ہی موجود ہے اور تین سطحی شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کو عملدرآمد کے مرحلے سے پہلے مطلع کیا جائے گا تاکہ متاثرہ افراد اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی شکایات کے لئے مقررہ وقت، جلد، شفاف اور منصفانہ حل فراہم کیا جاسکے۔ پہلے مرحلے کے طور پر پروجیکٹ مینجمنٹ کنسلٹنٹس (PMC) اور کنٹریکٹرز متاثرہ افراد اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو شکایات کے ازالے کا طریقہ کار کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لئے سیشنز منعقد کرنے کے لئے آگاہی بڑھانے کے منصوبے تیار کریں گے۔ پروجیکٹ پر عمل درآمد کے مرحلے کے دوران سائٹ پر شکایات کے ازالے کا طریقہ کار کے پہلے درجے کے طور پر ایک شکایت ازالہ (GR) سیل قائم کیا جائے گا۔ شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کا دوسرا درجہ پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ(PMU) کی سطح پر ہوگا۔ واسالاہور مینجمنٹ لیول شکایت کے ازالے کے میکانزم (GRM) کا تیسرا درجہ ہوگا۔ اس مقصد کے لئے شکایات کے ازالے کے لئے کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی۔

مزید برآں، اگر لوگ شکایت کے ازالے کے میکانزم (GRM) کے فیصلے سے مطمئن نہیں ہیں تو وہ اعلی حکام یا عدالت میں اپیل کر سکتے ہیں۔ منصوبے کی سطح پر حل نہ ہونے والے کیسز پر متاثرہ افراد ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کے احتسابی میکانزم میں شکایات پہنچا سکتے ہیں بشرطیکہ انہوں نے مقامی سطح پر مسائل کو حل کرنے کے لیے نیک نیتی سے کوششیں کی ہوں۔ اس عمل میں رازداری پر زور دیا گیا ہے، خاص طور پر صنف سے متعلق شکایات، اور اس میں پسماندہ برادریوں کی حمایت کرنے کے اقدامات شامل ہیں۔

ادارہ جاتی انتظامات

پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) جینڈر ایکشن پلان (GAP) پر عمل درآمد اور نگرانی کا ذمہ دار ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ تمام منصوبے کی سرگرمیوں میں صنفی نقطہ نظر کو بلا تعطل ضم کیا جائے۔ اس کردار کو ایک منظم فریم ورک کی حمایت حاصل ہے جو پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ ، پروجیکٹ مینجمنٹ کنسلٹنٹ (PMC)، کنٹریکٹر اور ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (AIIB) کی ذمہ داریوں کو واضح کرتا ہے۔ پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ اہم مقاصد کے تعین، قابل پیمائش اہداف کے تعین اور جینڈر ایکشن پلان میں فراہم کردہ ضروری وسائل مختص کرکے صنفی مساوات کو فروغ دینے اور منصوبے کے دوران خواتین کو بااختیار بنانے کی کوششوں کی قیادت کرے گا۔ مزید برآں، یہ صنفی مسائل کے بارے میں اسٹیک ہولڈرز کی تفہیم کو بڑھانے کے لئے تربیت اور صلاحیت سازی کے اقدامات میں سہولت فراہم کرے گا۔ صنفی نتائج پر اس منصوبے کے اثرات کا اندازہ لگانے کے لیے پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ ، پروجیکٹ مینجمنٹ کنسلٹنٹ کی مدد سے ڈیٹا جمع کرنے اور تجزیے کے نظام کو نافذ کرے گا، جس میں باقاعدگی سے پیش رفت کی رپورٹنگ اور کسی بھی چیلنج کے بروقت حل کو یقینی بنایا جائے گا۔ پروجیکٹ مینجمنٹ کنسلٹنٹ تکنیکی مہارت فراہم کرے گا اور جینڈر ایکشن پلان کی تعمیل کی نگرانی کرے گا ، جبکہ ٹھیکیدار مقامی برادریوں کی ضروریات کو سمجھنے ، منصوبے کے ڈیزائن میں صنفی نقطہ نظر کو شامل کرنے اور منصوبے کی سرگرمیوں میں خواتین کے لئے مساوی مواقع کو فروغ دینے کاپا بندہوگا۔

نگرانی کا طریقہ کار

سیوریج منصوبے میں جینڈر ایکشن پلان (GAP) کی نگرانی کا طریقہ کار صنف کے مخصوص مقاصد کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے، پیش رفت کا جائزہ لینے اور حقیقی وقت میں مسائل کو حل کرنے کی سہولت فراہم کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ نگرانی کے اہم مقاصد میں ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کے صنفی مساوات کی تعمیل کو یقینی بنانا ، صنفی مساوات پر اثرات کی پیمائش کرنا ، اور مسلسل بہتری کے لئے ڈیٹا فراہم کرنا ہے۔ پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) اس عمل کی نگرانی کرتا ہے، جسے تعمیراتی مقامات پر نامزد جینڈر فوکل پوائنٹس اور غیر جانبدارانہ تشخیص کے لئے ایک بیرونی مانیٹرنگ کنسلٹنٹ (EMC) کی حمایت حاصل ہے۔ مانیٹرنگ ٹولز میں شرکت، روزگار، شکایات کے ازالے، صحت اور حفاظت، انفرا سٹرکچر کی بہتری اور معلومات کے پھیلاؤ پر توجہ مرکوز کرنے والے معیاری اور مقداری اشارے شامل ہیں۔ اعداد و شمار صنفی فوکل پوائنٹس کے ذریعہ ماہانہ جمع کیے جائیں گے ، جس کے نتائج ماہانہ اور سہ ماہی اجلاسوں میں رپورٹ کیے جائیں گے ، جس کے نتیجے میں بیرونی مانیٹرنگ کنسلٹنٹ کی طرف سے سالانہ جائزہ لیا جائے گا۔ اسٹیک ہولڈرز کی آراء خواتین اور کمزور گروہوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مطابقت پذیر انتظامی طریقوں کو آگاہ کرے گی۔ منصوبے کے عملے کے لئے صلاحیت سازی کے اقدامات اور صنفی حساسیت کی تربیت نگرانی اور میں مہارت میں اضافہ کرے گی۔ دستاویزی اور علمی تبادلے کے ذریعے جینڈرز سینسیٹیو انفرا سٹرکچر پروجیکٹس کے حوالے سے وسیع تر سیکھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔